© rasailojaraid.com

''پرویز صاحب کا فہم قرآن''

غلام احمد پرویز صاحب کے فہم دین اور ان کے پیش کردہ افکار پر علمی حلقوں کی جانب سے مختلف نوع کی تنقیدیں سامنے آ چکی ہیں۔ جناب جاوید احمد غامدی نے اپنے ایک خطاب میں زبان و بیان کے حوالے سے مدرسہ فراہی کے مخصوص ذوق کے تناظر میں پرویز صاحب کے اس طریق تفسیر کی خامیاں واضح کی تھیں جس کے تحت وہ قرآنی الفاظ کا مدعا و مفہوم طے کرتے ہیں۔ غامدی صاحب کے تنقیدی زاویہ کو خورشید احمد ندیم صاحب نے اپنے ایک مضمون میں واضح کیا جو 'اشراق' میں شائع ہوا۔ یہ تنقید اہل علم میں دلچسپی سے پڑھی گئی اور پرویز صاحب کے فکر سے متاثر بعض حضرات کے لیے بھی، جن میں زیر نظر کتابچہ کے مرتب جناب شکیل عثمانی بھی شامل ہیں، تنبہ کا باعث بنی۔

دار التذکیر، اردو بازار، لاہور نے غامدی صاحب کے مذکورہ خطاب کو خورشید ندیم صاحب کے مقدمہ کے ساتھ ایک کتابچہ کی صورت میں شائع کیا ہے جس میں فکر پرویز کے حوالے سے شکیل عثمانی اور احسن تہامی صاحبان کی تاثراتی تحریریں بھی شامل ہیں۔ غامدی صاحب کے خطاب میں زیر بحث آنے والی بعض مثالوں کے حوالے سے طلوع اسلام اور اشراق میں مزید بحثیں بھی شائع ہوئی تھیں۔ اگر ان سب تحریروں کو یکجا کر کے ایک مجموعے کی شکل دی جائے تو قارئین کو طرفین کے موقف اور استدلال کو سمجھنے میں زیادہ مدد مل سکتی ہے۔

صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۲۴ روپے۔ (عمار ناصر)

''قیادت اور ہلاکت اقوام'' / ''توحید اور شرک''

زیر نظر دونوں کتابیں الفوز اکیڈمی کی شائع کردہ ہیں۔ ''قیادت اور ہلاکت اقوام'' کے زیر عنوان خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے زلزلوں اور دیگر آفات سماوی سے قوموں کی ہلاکت کے متعلق الٰہی ضابطے قرآن مجید کی روشنی میں موثر اور عام فہم انداز میں پیش کیے ہیں۔ قوموں کی ہلاکت میں فاسق و فاجر قیادتوں کا کتنا عمل دخل ہوتا ہے، یہ نکتہ بھی واضح اور مدلل انداز میں لکھا گیا ہے۔

''توحید اور شرک'' کے زیر عنوان کتاب میں محمد خان منہاس اور خلیل الرحمٰن چشتی نے توحید اور شرک کی مختلف اقسام کو واضح، عام فہم اور مدلل انداز میں تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب کسی خاص فرقہ کے خلاف نہیں بلکہ عام فہم علمی انداز میں اپنا سوز دروں دوسروں تک عام کرنے کی عمدہ کوشش ہے۔ دونوں کتابیں اس قابل ہیں کہ درس قرآن کے حلقوں میں اور عوامی سطح پر انھیں عام کیا جائے۔

© rasailojaraid.com